پیداواری منصوبہ

آلو

برائے

(2022-23)

پیداواری منصوبہ آلو برائے2022-23

تعارف

سبزیوں میں آلو کو نمایاں مقام حاصل ہے۔اس میں کافی مقدار میں وٹامنز، نشاستہ، معدنی نمکیات اور لحمیات یعنی پروٹین پائے جاتے ہیں۔یہ دوسری غذائی اجناس کی نسبت فی ایکڑ سالانہ زیادہ خوراک یعنی خشک مادہ پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس کی سال میں تین فصلیں کاشت کی جاتی ہیں۔میدانی علاقوں میں دو فصلیں یعنی موسم بہار اور موسم خزاں میں اور پہاڑی علاقوں میں ایک فصل موسم گرما میں کاشت کی جاتی ہے۔خوراک کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے اور فصل کو مزید منافع بخش بنانے کے لئے آلو کی فی ایکڑ پیداوار میں اضافہ ضروری ہے۔پچھلے پانچ سالوں میں آلو کے زیر کاشت رقبہ اور پیداوار کی تفصیل درج ذیل ہے۔

گوشوارہ : پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں آلو کے زیر کاشت رقبہ، کل پیداوار اور فی ایکڑ پیداوار

سال	رقبہ		کل پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من (40 کلوگرام) فی ایکڑ
2017-18	180478	445978	4402582	24393	246.79
2018-19	182855	451854	4690999	25654	261.68
2019-20	172389	425991	4371847	25360	256.57
2020-21	220550	545000	5682000	25763	260.64
2021-22	299624	740400	7735940	25819	261.21

نوٹ: مندرجہ بالا اعداد و شمار ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب کے فراہم کردہ ہیں۔

سفارش کردہ اقسام

1۔پی آر آئی ریڈ

یہ سرخ رنگ والے آلو کی قسم ہے جو کورے جھلساؤ، بلیک لیگ فیوزیریم ولٹ، پتہ لپیٹ وائرس اور ایس، وائی، ایکس وائرس کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے آلو قدرے لمبوترے، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے۔سالن پکانے اور سٹوریج کے لئے بہترین ہے۔یہ 100 تا110 دن میں تیار ہوتی ہے۔میدانی اور پہاڑی علاقوں میں کاشت کے لئے موزوں قسم ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 80 تا110 بوری فی ایکڑ ہے۔

2۔رُوبی

یہ بھی سرخ رنگ کی قسم ہے جوتحقیقاتی ادارہ برائے آلوساہیوال کی تیارکردہ ہے۔ یہ کورے، وائرس، جھلساؤ، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے آلوقدرے بیضوی، جلدصاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے۔اس میں خشک مادہ تقریباً20 فیصد ہوتا ہے اور چپس، بطور سالن پکانے اور سٹوریج کے لیے بہترین ہے۔ یہ 100 تا110 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت80 تا90 بوری فی ایکڑ ہے۔

3۔صدف

یہ سفید رنگ والی کی قسم ہے جسے تحقیقاتی ادارہ برائے آلوساہیوال نے تیار کیا ہے۔ یہ کورے، وائرس، جھلساو، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔اس کے آلوقدرے بیضوی، جلدصاف، آنکھیں کم گہری اور گودا سفیدی مائل ہوتا ہے۔اس میں خشک مادہ تقریبا%21 ہوتا ہے اور چپس اور بطور سالن پکانے کے لیے بہترین ہے۔ یہ 90 تا100 دن میں تیار ہوجاتی ہے۔میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت70 تا80 بوری فی ایکڑ ہے۔

4۔سیالکوٹ ریڈ

یہ سرخ رنگ والی قسم ہے جوتحقیقاتی اسٹیشن، آلو، ساہوالی ضلع سیالکوٹ میں تیار ہوئی ہے۔ یہ کورے اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔اس کے آلوقدرے لمبوترے، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا زردی مائل ہوتا ہے۔ بطور سالنپکانے اور سٹوریج کے لئے بہترین ہے۔ 90 تا100 دن میں تیار ہوتی ہے۔میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لئے یکساں موزوں ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت90 تا95 بوری فی ایکڑ ہے۔

5۔ساہیوال سفید(Sahiwal White)

یہ سفید رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی نئ قسم تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال میں تیار کی گئی ہے۔اس کے آلوقدرے گول، ہلکے زردی مائل اور خوبصورت ہوتے ہیں۔آلو کی آنکھیں کم گہری اور گودا ہلکا زردی مائل ہوتا ہے۔یہ قسم جھلساؤ اور دیگر بیماریوں اور کورے کے خلاف بہتر قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم وائرسی بیماریوں مثلاً آلُو کا پتا لپیٹ وائرس اور آلوکا وائرس وائی وغیرہ کے خلاف بہتر قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ قسم بطور سالن پکانے اور چپس بنانے کے لئے موزوں ہے۔اس کو لمبے عرصے تک سٹور کیا جا سکتا ہے۔ یہ پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں کے لئے موزوں ہے۔ یہ قسم 120 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت90 تا100 بوری فی ایکڑ ہے۔

6۔ساہیوال سرخ(Sahiwal Red)

یہ گہرے سرخ رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی نئ قسم زرعی تحقیقاتی ادارہ برائے آلوساہیوال میں تیار کی گئی ہے۔اس کے آلو قدرے بیضوی شکل کے پُرکشش ہوتے ہیں۔آلو پر آنکھیں تھوڑی سی گہری اور گودا ہلکا زرد رنگ کا ہوتا ہے۔یہ بطور سالن پکانے کے لئے بہت اچھی قسم ہے۔خشک موسم کو کافی حد تک برداشت کرتی ہے۔ پہاڑی اور میدانی دونوں علاقوں کے لئے موزوں ہے۔ بیماریوں کے خلاف مناسب حد تک قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔یہ قسم 120 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت95 تا105 بوری فی ایکڑ ہے۔

7۔کاسمو(Cosmo)

یہ سفید رنگ کی بہترین پیداوار دینے والی آلو کی نئی قسم ہے جو کہ تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال نے تیار کی ہے ۔ یہ کورے، وائرس، جھلساؤ، بلیک لیگ، فیوزیریم ولٹ، عمومی ماتا، آلو کی دراڑیں، تنے اور آلو کے کوڑھ کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے ۔اس کے آلو قدرے بیضوی، جلد صاف، آنکھیں کم گہری اور گودا سفیدی مائل ہوتا ہے۔اس میں خشک مادہ تقریباً 21 فیصد ہوتا ہے اور چپس اور بطور سالن پکانے کے لیے بہترین ہے۔90 تا 100 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔میدانی اور پہاڑی علاقوں کے لیے موزوں قسم ہے۔ اس کی پیداواری صلاحیت 90 بوری فی ایکڑ ہے۔

8۔راوی(Ravi)

یہ سفید رنگ کی بہترین پیداوار کی حامل قسم ہے جو کہ تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال میں تیار کی گئی ہے۔اس کے آلو بیضوی شکل کے ہیں جن پر آنکھیں قدرے گہری ہیں۔اس کا گودا ہلکے زردی رنگ کا ہے۔ یہ بیماریوں کے خلاف کافی حد تک قوتِ مدافعت رکھتی ہے۔ یہ 90 سے 120 دن میں تیار ہو جاتی ہے۔اس کی اوسط پیداوار 100 سے 110 بوری فی ایکڑ ہے۔

9۔ستلج (Satluj)

یہ ایک گلابی مائل سفید رنگ کی زیادہ پیداوار دینے والی آلو کی قسم ہے اس کے آلو بیضوی گول ہوتے ہیں جن پر کم گہری آنکھیں ہیں۔اس کا گودا زردی مائل سفید رنگ کا ہے۔ یہ کورے اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے۔ یہ 120 دنوں میں تیار ہو جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 110 بوری فی ایکڑ ہے۔

10۔کشمیر (Kashmir)

یہ ایک سرخ رنگ آلو کی زیادہ پیداوار دینے والی نئی قسم ہے جو تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال میں تیار ہوئی ہے۔اس کے آلو گول بیضوی ہوتے ہیں اور آنکھیں کم گہری ہیں اس کا گودا زردی مائل ہے یہ کورے اور بیماریوں کے خلاف قوت مدافعت رکھتی ہے اور 120 دنوں میں تیار ہو جاتی ہے۔اس کی پیداواری صلاحیت 100 بوری فی ایکڑ ہے۔

11۔پنجاب(Punjab)

"پنجاب" آلو کی نئی قسم ہے جو تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال کی تیار کردہ ہے۔اس کے آلو سرخ رنگ کے ہیں۔اس میں خشک مادہ کی مقدار زیادہ ہے اور اس کی پیداواری صلاحیت 100 بوری فی ایکڑ ہے۔

ان کے علاوہ کروڈا، آسٹرکس، سانٹے، موزیکا، لیڈی روزیٹا اور سیمپلی ریڈ و دیگر اقسام بھی کاشت ہوتی ہیں۔

وقتِ کاشت

آلو کی مختلف فصلوں کا موزوں وقتِ کاشت درج ذیل ہے۔

فصل خزاں

یہ فصل اکتوبر میں کاشت کی جاتی ہے۔زیادہ اگیتی کاشتہ فصل میں درجہ حرارت زیادہ ہونے کی وجہ سے اُگاؤ میں کمی آجاتی ہے اور بعض اوقات زیرِ زمین آلو گل جاتے ہیں اور مائٹس (جوئیں) کے حملے کا خطرہ بھی ہوتا ہے۔اس لیے بوائی 20 تا 25 سینٹی گریڈ درجہ حرارت ہونے پر کریں۔ اس فصل کی برداشت فروری میں ہوتی ہے جبکہ بیج والی فصل کو آخر اکتوبر میں کاشت کریں اور 15 جنوری تک بیلیں کاٹ دیں تاکہ وائرس پھیلانے والے کیڑوں (سست تیلہ وغیرہ) سے بچ سکیں اور پھل کا چھلکا سخت ہو جائے۔

بہاریہ فصل

یہ فصل یکم جنوری تا وسط فروری کاشت اور آخر اپریل سے مئی تک برداشت کی جاتی ہے۔ یہ موسم آلو کا بیج تیار کرنے کے لئے موزوں نہیں ہے کیونکہ اس میں وائرسی امراض کے پھیلنے کا اندیشہ زیادہ ہوتا ہے۔ اس فصل کو وائرسی امراض پھیلانے والے کیڑوں سے تحفظ کی زیادہ ضرورت ہے۔

موسم گرما کی فصل

یہ فصل پہاڑی علاقوں میں کاشت کی جاتی ہے۔ اس کا وقتِ کاشت اپریل تا مئی ہے اور اگست ستمبر میں برداشت کی جاتی ہے۔

شرح بیج

موسم خزاں کے لئے شرح تخم 1200 تا 1500 کلوگرام فی ایکڑ جبکہ موسم بہار میں آلو کاٹ کر لگانے کیلئے 500 تا 600 کلوگرام بیماریوں سے پاک تصدیق شدہ بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔ 35 تا 55 ملی میٹر سائز کے آلو جن کا وزن 40 تا 50 گرام ہو، بیج کے لئے نہایت موزوں ہوتے ہیں۔

بوائی کے لئے بیج کی تیاری

آلو کی تازہ پیداوار بطور بیج کاشت کے لئے موزوں نہیں ہوتی کیونکہ کاشت سے قبل خوابیدگی کو توڑنا بہت ضروری ہوتا ہے۔ آلو 8 تا 10 ہفتے پڑا رہنے سے خوابیدگی خود بخود ختم ہو جاتی ہے۔ بیج کو بوائی سے 10 تا 12 دن پہلے سرد خانے سے نکال کر سایہ دار جگہ پر پھیلا دیں تا کہ یہ اپنے آپ کو درجہ حرارت کے مطابق ڈھال لے اور اس میں شگوفے پھوٹ آئیں۔

موزوں زمین

آلو کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہتر نکاس والی زرخیز میرا زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار اچھی ہو موزوں ہے۔

زمین کی تیاری

آلو کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے زمین کی اچھی تیاری ضروری ہے۔ اس کے لئے ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں۔ اس کے بعد دو تا تین مرتبہ عام ہل اور ایک دفعہ روٹاویٹر چلا کر زمین کو نرم اور بھربھرا کرلیں۔ زمین کو لیزر لینڈ لیولر سے ہموار کریں تا کہ سارے کھیت میں پانی مساوی طور پر لگے اور فصل کا اُگاؤ اور بڑھوتری اچھی ہو۔

طریقہ کاشت

آلو کی کاشت کے لئے 2 تا 2.5 فٹ کے باہمی فاصلے پر وٹیں بنائیں۔ پودوں کا باہمی فاصلہ 8 انچ اور بیج کی گہرائی 3 تا 4 انچ رکھیں۔ البتہ اگر مشینی کاشت کرنی ہو تو بیج کی گہرائی 6 انچ تک بھی ہو سکتی ہے۔ بیج والی فصل میں پودوں کا باہمی فاصلہ 6 انچ رکھیں تا کہ کم سائز کے آلو کا بیج زیادہ تعداد میں پیدا ہو۔ موسم بہار میں بیج کو کاٹ کر بھی کاشت کیا جا سکتا ہے۔ بیج کاٹتے وقت یہ خیال رکھیں کہ ہر حصہ پر دو یا دو سے زیادہ آنکھیں ہوں۔ کاٹنے کے بعد بیج کو ایک تا دو دن تک صاف ستھری، سایہ دار اور

ہوادار جگہ پر رکھیں۔کاشت سے پہلے بیج کو سفارش کردہ پھپھوندی کش زہر لگائیں۔

کھادوں کا استعمال

کھاد کی مطلوبہ مقدار کا تعین کرنے کے لئے زمین کا تجزیہ ضرور کروائیں تاہم اوسط زرخیزی والی زمین میں آلو کی فصل کے لئے مندرجہ ذیل شرح کے مطابق کھاد استعمال کریں۔

آلو کی فصل کے لئے کھادوں کی سفارشات فی ایکڑ

مقدار غذائی اجزاء کلوگرام			کیمیائی کھادوں کی مقدار (بوریوں میں)		
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوائی کے وقت	اگاؤ کے 30 دن بعد	اگاؤ کے 60 دن بعد
100	50	50	سوا دو بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ڈیڑھ بوری یوریا یا	ایک بوری یوریا	ایک بوری یوریا
-	-	-	سوا دو بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + اڑھائی بوری امونیم نائٹریٹ یا	دو بوری امونیم نائٹریٹ	دو بوری امونیم نائٹریٹ
-	-	-	پانچ بوری نائٹروفاس + دو بوری ایس او پی یا	ایک بوری یوریا	سوا بوری یوریا
-	-	-	پانچ بوری نائٹروفاس + دو بوری ایس او پی	دو بوری امونیم نائٹریٹ	ڈیڑھ بوری امونیم نائٹریٹ

نوٹ:

☆ پوٹاش کی کھاد کے لیے ترجیحاً ایس او پی استعمال کریں۔

☆ زنک سلفیٹ 21 فیصد بحساب 10 کلوگرام فی ایکڑ بوقت بوائی استعمال کریں۔

☆ اگر گوبر کی کھاد نہیں ڈالی تو عناصر صغیرہ یعنی فیرس سلفیٹ بحساب 10 کلوگرام، میگنیز سلفیٹ بحساب 4 کلوگرام اور بورک ایسڈ بحساب 2 کلوگرام فی ایکڑ ڈالیں۔

نامیاتی کھادوں کا استعمال

آلو کی اچھی فصل حاصل کرنے کے لیے گوبر کی گلی سڑی کھاد 12 تا 15 ٹن فی ایکڑ بوائی سے ایک مہینہ قبل کھیت میں ڈال کر ہل وغیرہ چلا کر اچھی طرح زمین میں
ملائیں۔سبز کھادوں کا استعمال مثلاً گوارہ اور جنتر بھی بہتر نتائج دیتا ہے۔ وہ علاقے جہاں عموماً ماتا (Scab) کی بیماری آتی ہو وہاں مرغی خانے کی باقیات بطور نامیاتی کھاد استعمال نہ کریں۔

آبپاشی

آلو کی فصل کو پہلی آبپاشی بوائی کے فوراً بعد کریں اور خیال رہے کہ پانی کھیلیوں کے دو تہائی حصہ تک پہنچے ورنہ زمین سخت ہوجائے گی اور اُگاؤ متاثر ہوگا۔ بعد میں یہ وقفہ موسم کے مطابق بڑھا کر 7 سے 10 دن تک کردینا چاہیے۔ آلو برداشت کرنے سے پندرہ دن پہلے آبپاشی بند کردیں۔ زمین میں نمی کی مقدار موزوں حد تک رہنی چاہیے تاکہ زیرزمین آلو صحیح طور پر نشونما پاسکیں۔ اگر زمین میں نمی کم یا زیادہ ہو تو آلو بدشکل ہوں گے اور پیداوار بھی متاثر ہوگی۔ اگر کورے کا خطرہ ہو تو فوراً آبپاشی کریں۔

ڈرپ اریگیشن سسٹم

شعبہ اصلاح آبپاشی پنجاب کے تجربات میں یہ بات اخذ کی گئی ہے کہ

- ☆ جب کھاد کا استعمال ڈرپ اریگیشن سسٹم سے کیا گیا تو چھٹہ کی نسبت آلو کی زیادہ پیداوار حاصل ہوئی۔
- ☆ ڈرپ اریگیشن سسٹم پر کاشتہ فصل کی پیداوار عام آبپاشی والی فصل سے زیادہ حاصل ہوئی۔
- ☆ ڈرپ اریگیشن سسٹم پر کاشتہ فصل میں جب زمین میں نمی کا تناسب فیلڈ کیپیسٹی سے 15 فیصد نیچے گر جائے تو آبپاشی کرنی چاہیے۔
- ☆ پودوں کا باہمی فاصلہ 15 سینٹی میٹر یعنی 6 انچ رکھنے سے بہترین پیداوار حاصل ہوئی۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

- ☆ ہر قسم کی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے بوائی کے 10 تا 12 دن بعد ایس میٹولا کلور بحساب 800 ملی لیٹر اور پیراکواٹ بحساب 600 ملی لیٹر فی ایکڑ ملا کر سپرے کریں۔
- ☆ اگر کھیت میں ڈیلے کا مسئلہ نہیں ہے تو میٹری بوزین بحساب 200 گرام یا پینڈی میتھالین بحساب 1 لیٹر فی ایکڑ بوائی کے ایک یا دو دن بعد سپرے کی جاسکتی ہے۔
- ☆ اگر بوائی کے وقت کوئی بھی جڑی بوٹی مار زہر سپرے نہ کی جاسکی ہو تو کاشت کے 20 تا 22 دن بعد رِم سلفیوران + قزیلوفوپ + بیٹا زون بحساب 300+300 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کی جاسکتی ہے۔

فصل کی برداشت اور سنبھال

برداشت سے 10 تا 15 روز قبل آلو کی بیلیں کاٹ دیں۔ اس طرح پھل کی جلد سخت ہوجاتی ہے اور کولڈ سٹوریج کے دوران گلنے کا امکان کم ہوجاتا ہے۔ زیادہ درجہ حرارت میں برداشت کئے گئے آلوؤں کے گلنے سڑنے کا امکان زیادہ ہوتا ہے، اس لئے فصل کی برداشت صبح کے وقت کریں۔ برداشت کے بعد 3 تا 4 دن آلوؤں کو سایہ دار جگہ پر رکھیں تاکہ برداشت کے دوران ان پر آنے والے زخم مندمل ہوجائیں۔

موسم خزاں کی فصل جب جنوری فروری میں برداشت ہوتی ہے تو عام طور پر اس وقت آلو کا بھاؤ کم ہوتا ہے۔ زیادہ قیمت ملنے کے انتظار میں کاشتکار جنس کو فارم پر ڈھیر کی صورت میں جمع کر لیتے ہیں۔ ڈھیر میں ہوا کا گزر نہ ہونے کی وجہ سے آلو گلنا شروع ہو

جاتے ہیں اور درجہ حرارت زیادہ ہونے پر ان کی شکل خراب ہو جاتی ہے۔ آلو کی سنبھال کو درجہ ذیل طریقہ سے بہتر بنایا جا سکتا ہے جس سے اسے نہ صرف زیادہ دیر تک محفوظ رکھا جا سکتا ہے بلکہ اس کا معیار اور خاصیت بھی برقرار رہتی ہے۔

- ☆ آلو کے ڈھیر زمین سے ایک فٹ اونچے بیڈ پر لگائے جائیں۔
- ☆ ڈھیر کے اندر ہوا کے گزر کے لیے ڈکٹ یعنی نالیاں لگائی جائیں۔
- ☆ ان نالیوں کو دن کے وقت بند رکھیں تا کہ گرم ہوا کا گزر نہ ہو اور رات کو کھول دیں تا کہ ٹھنڈی ہوا کا گزر ہو سکے۔
- ☆ ڈھیر کی گرمی خارج کرنے کے لیے چمنی کا استعمال کریں۔
- ☆ ڈھیر کے اوپر پرالی کی مناسب تہہ ڈال دیں تا کہ موسم کی خرابی کی صورت میں جنس کا زیادہ نقصان نہ ہو۔

آلو کا صحت مند بیج تیار کرنا

مختلف نجی کمپنیاں ٹشو کلچر کے طریقہ سے تیار کردہ صحتمند بیج یا درآمد کردہ بیج پہلے پہاڑی علاقوں میں کاشت کرتی ہیں اور بعد ازاں خزاں کے موسم میں پنجاب کے میدانی علاقوں میں کاشت کر کے بیج تیار کرتی ہیں۔ یہ بیج آئیندہ موسم خزاں میں کاشت کے لئے کاشتکاروں کو فراہم کیا جاتا ہے۔ پنجاب سیڈ کارپوریشن بھی اس طریقہ سے تیار کردہ بیج موسم خزاں کی فصل کے لئے مہیا کرتی ہے۔ کاشتکار حضرات کو چاہیے کہ اس نوعیت کا بیج موسم خزاں میں کاشت کر کے اپنے سسٹم میں داخل کریں اور خزاں سے خزاں تک کے طریقہ کو جاری رکھیں۔ موسم خزاں میں بیج والی فصل اکتوبر کے آخر میں کاشت کریں۔ دوران فصل کھیت کا 3 تا 4 دفعہ معائنہ کریں اور بیمار پودوں کو آلوؤں سمیت اُکھاڑ کر زمین میں دبا دیں۔ غیر اقسام کے پودوں کو بھی نکال دیں۔ 15 جنوری کے قریب سست تیلے کے حملے کا اندیشہ ہوتا، اس لئے آلو کی بیلیں کاٹ دیں اور 10 تا 15 دن بعد فصل برداشت کرلیں۔ چھانٹی کر کے 35 تا 55 ملی میٹر یعنی مرغی کے انڈے کے سائز کے آلو صاف ستھری بوریوں یا کریٹوں میں بھر کر بیج کے لئے کولڈ سٹوریج میں رکھ دیں۔ آجکل جالی دار بوریوں کا استعمال بھی مقبول ہو رہا ہے۔

آلو کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	اسباب	اِنسداد
آلو کا پچھیتا جھلساؤ (Late Blight of Potato)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک قسم (Phytophthora infestans) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ 10 تا 20 سینٹی گریڈ درجہ حرارت اور ہوا میں 80 تا 100 فیصد نمی کے دوران وبائی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ شروع میں پتوں پر نمدار ٹیڑھے سے دھبے نظر آتے ہیں جو فوراً زردی مائل ہو جاتے ہیں اور تمام پودے پر پھیل کر بھورے اور سیاہی مائل ہو جاتے ہیں۔ وبائی حملہ کی صورت میں اگر فوراً سدباب نہ کیا جائے تو ساری فصل ایک دو دن میں تباہ ہو جاتی ہے۔ پودے کے گل سڑ جانے کی وجہ سے سپرٹ جیسی بو آنے لگتی ہے۔ حملہ شدہ فصل کے آلو سٹور میں گل سڑ جاتے ہیں۔ خشک اور صاف موسم میں بیماری نہیں پھیلتی لیکن مرطوب موسم میں سڑن متاثرہ حصوں پر پھیلنے لگتا ہے اور بدبو آنے لگتی ہے۔ بیماری کی شدت کی صورت میں آلو زمین کے اندر ہی گل سڑ جاتے ہیں۔	یہ بیماری سال بہ سال پڑے یا بیماری سے متاثرہ آلوؤں کے بونے یا ایسے کھیتوں میں جن میں بیمار پودوں کے پس ماندہ فضلات موجود ہوں بوائی کرنے سے پیدا ہو جاتی ہے۔ یہ بیماری قرب و جوار کے کھیتوں سے ہوا کے ذریعہ بھی پھیل جاتی ہے۔	☆ آلو کا بیج ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کریں۔ ☆ فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کر کے تلف کر دیں۔ ☆ جڑی بوٹیوں کا مکمل سدِ باب کریں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ادل بدل کریں۔ ☆ فصل پر بیماری شروع ہونے سے پہلے یا شروع ہوتے ہی سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں اور 8 تا 10 دن کے وقفہ سے دہرائیں۔ اگر موسم زیادہ نمدار اور ابر آلود ہو جائے اور بارش ہونے سے ہوا میں نمی بڑھ جائے اور درجہ حرارت کم ہو جائے تو سفارش کردہ زہر پانی میں ملا کر سپرے کریں۔ ☆ علامات ظاہر ہونے کی صورت میں محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہروں میں سے کسی ایک کا سپرے کریں۔ ☆ سائی موکسانِل + مینکوزیب بحساب 250 گرام فی ایکڑ ☆ میٹالیکسل + کلوروتھیلوِنل بحساب 300 گرام فی ایکڑ ☆ میٹالیکسل + مینکوزیب بحساب 300 گرام فی ایکڑ

آلو کا اگیتا جھلساؤ (Early blight of Potato)	یہ بیماری ایک پھپھوندی (Alternaria solani) کی وجہ سے ہوتی ہے۔ عام طور پر میدانی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔ لیکن پہاڑی علاقوں میں بھی ہوسکتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے گہرے بادامی رنگ کے ہم مرکز دھبے پتوں کے حاشیوں پر رونما ہوتے ہیں اور یہ پتے مڑ کر سوکھ جاتے ہیں۔ بعض اوقات بیماری سے تنے اور ڈھل بھی متاثر ہوجاتے ہیں۔ پودوں کے متاثر ہونے کی وجہ سے آلو جسامت میں چھوٹے رہ جاتے ہیں اور زیادہ دیر تک رکھنے کے قابل نہیں رہتے۔ گرم اور مرطوب موسم میں بیماری زیادہ پھیلتی ہے۔ لیکن اگر درجہ حرارت گر جائے تو بیماری رک جاتی ہے۔ شدید حملہ کی صورت میں پودا جھلسا ہوا نظر آتا ہے فصل کاشت کرتے وقت اگر درجہ حرارت 25 تا 30 درجہ سینٹی گریڈ ہو تو حملہ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔	زیادہ تر بیماری ان کھیتوں میں حملہ آور ہوتی ہے جن میں آلو، ٹماٹر اور بینگن کی فصلوں کے بیماری سے متاثرہ پسماندہ فضلات پڑے ہوئے ہوں۔ بعض اوقات بیماری متاثرہ فصل سے حاصل کردہ بیج سے بھی پیدا ہوتی ہے۔	☆ ہمیشہ تندرست فصل سے حاصل کیا ہوا بیج بوئیں۔ ☆ فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کرکے تلف کردیں۔ ☆ جڑی بوٹیوں کا مکمل سدِ باب کریں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اِقسام کاشت کریں۔ ☆ متاثرہ کھیتوں میں دوتین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ☆ علامات ظاہر ہونے کی صورت میں مندرجہ ذیل سفارش کردہ پھپھوندی کُش زہروں میں سے کسی ایک کا سپرے کریں۔ ☆ ڈائی فینا کونازول + ازاکسی سٹرابن بحساب 250 ملی لیٹر فی ایکڑ ☆ تھائیوفینیٹ میتھائل بحساب 200 گرام فی ایکڑ ☆ میٹی رام + پائریکلوسٹروبن بحساب 350 گرام فی ایکڑ
آلو کی عمومی ماتا (Common Scab)	یہ بیماری ایک بیکٹیریا (Streptomyces scabies) سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی علامات پتوں کی بجائے آلوؤں پر ظاہر ہوتی ہیں۔ جب برداشت کے وقت زمین سے آلو نکالتے ہیں تو آلوؤں پر بھورے رنگ کے سخت کارک کی طرح کے اُبھرے ہوئے دھبے نظر آتے ہیں جو بڑھ کر آپس میں مل جاتے ہیں اور سارے آلوؤں کو متاثر کردیتے ہیں۔ اس بیماری سے پیداوار تو بہت کم متاثر ہوتی ہے لیکن بازار میں نرخ کم ملتا ہے۔	بیمار آلو جو زمین میں پڑے رہیں اس بیماری کا باعث بنتے ہیں اور متاثرہ زمین میں نئی فصل کاشت کرنے سے آلو کی فصل کو یہ بیماری لگ جاتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہوجاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔ اس کا حملہ زمینی تعامل زیادہ ہونے سے بھی بڑھ جاتا ہے۔	☆ صحت مند فصل سے حاصل کیا گیا بیج کاشت کریں۔ ☆ فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کرکے تلف کردیں اور کھیت میں دو یا تین دفعہ ہل چلاکر باقی ماندہ آلو چن لیں۔ ☆ متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں اور فصلوں کا مناسب ہیر پھیر کریں۔ ☆ قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆ بوائی سے پہلے اگر ہوسکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کرلیں تاکہ اُگاؤ زیادہ ہو اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ☆ بوائی سے پہلے بیج کو سٹرپٹومائی سین سلفیٹ بحساب 2 گرام فی لیٹر پانی یا کاسوگامائی سین بحساب 6 ملی لیٹر فی لیٹر پانی کا محلول بنا کر آدھا گھنٹہ ڈبوکر رکھیں۔ بعد میں سُوکھنے کے بعد بوائی کریں۔ ☆ نائٹروجن اور فاسفورس کی کھادوں کو مناسب تناسب سے استعمال کریں۔

تنے اور آلو کا کوڑھ (Stem Canker)	یہ بیماری پھپھوندی کی ایک مخصوص قسم (*Rhizoctonia solani*) کی وجہ سے پھیلتی ہے۔گرم مرطوب موسم اس کے لئے زیادہ موزوں ہے اور آلو کی فصل پر کسی وقت بھی حملہ آور ہوسکتی ہے۔اس بیماری سے پودوں پر زمین کے قریب اور زیرِ زمین جڑوں پر سیاہ ابھرے ہوئے کھرنڈ بنتے ہیں جو مختلف سائز کے ہوتے ہیں۔ پودے کے متاثرہ حصے سیاہ ہوجاتے ہیں۔سخت حملہ کی صورت میں پودا مرجاتا ہے مگر عام حالات میں پودے کمزور اور پیلے پڑجاتے ہیں۔آلو کی سطح پر جو سیاہ کھرنڈ بنتے ہیں وہ بڑے واضح ہوتے ہیں اور آلو کی سطح پر پھیل کر اُسے بدنما بنا دیتے ہیں۔ متاثرہ بیج استعمال کرنے سے یہ دیر سے اُگتا ہے اور پودے کمزور ہوتے ہیں جس سے پیداوار کم حاصل ہوتی ہے۔	یہ بیماری آلو کا متاثرہ بیج استعمال کرنے اور بیمار کھیت میں آلو کی فصل کاشت کرنے سے پھیلتی ہے۔ بیماری ایسے کھیتوں میں بوائی کرنے سے بھی پیدا ہوجاتی ہے جن میں متاثرہ فصل کے پسماندہ فضلات موجود ہوں۔	☆بیماریوں سے پاک صحت مند فصل سے حاصل کیا گیا بیج کاشت کریں۔ ☆فصل ختم ہونے پر پسماندہ فضلات کو جمع کرکے تلف کردیں۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں دو تا تین سال تک آلو کی فصل کاشت نہ کریں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆متاثرہ فصل میں آبپاشی کا دورانیہ کم کردیں۔اگر ہوسکے تو ہفتہ میں دو مرتبہ پانی لگائیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہوکر بیماری کے حملہ کا خطرہ ٹل جائے۔ ☆متاثرہ کھیتوں میں سبز کھاد کا عمل دہرائیں۔ ☆بوائی سے پہلے اگر ہوسکے تو کھیت کو اچھی طرح سیراب کرلیں تاکہ زمین کا درجہ حرارت کم ہوجائے۔اس سے آلو کا اُگاؤ زیادہ ہوگا اور بیماری کے حملے کا خطرہ ٹل جائے گا۔ ☆بوائی سے پہلے بیج کو سفارش کردہ زہر کے محلول (2 گرام فی لیٹر پانی) میں 5 منٹ تک بھگوئیں۔
آلو کا پتا لپیٹ وائرس (Potato Leaf Roll Virus)	یہ بیماری ست تیلے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سب سے پہلے پودے کے اوپر والے پتے متاثر ہوتے ہیں اور متاثرہ پودے کے پتے اکڑ کر پیلے ہوجاتے ہیں۔ان کے کنارے اوپر کو مڑ کر درمیانی رگ کے ساتھ گول ہوجاتے ہیں اور پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔ زیرِ زمین آلو چھوٹے رہ جاتے ہیں۔	اس بیماری کے وائرس بیمار بیجوں میں پائے جاتے ہیں جو اس کے پھیلاؤ کا باعث بنتے ہیں۔ کھیت میں بیماری کا وائرس بیمار پودے سے تندرست پودے تک ست تیلے کے ذریعے پھیلتا ہے۔ بے موسمی آلو کے پودے بھی بیماری کا سبب بن سکتے ہیں۔	☆ ستتیلے یا رس چوسنے والے کیڑوں کے انسداد کے لئے سفارش کردہ زہروں کا استعمال کریں۔ ☆بیج کے لئے آلو صحت مند پودوں سے حاصل کریں۔ ☆بیمار پودے نظر آتے ہی کھیت سے نکال دیں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

آلو کا وائرس وائی (Potato Virus Y)	اس بیماری سے پودوں کے پتوں پر چتکبرے داغ بنتے ہیں اور پتے بوسیدہ ہوکر مرجاتے ہیں۔بعض اوقات تنے پر بھورے رنگ کے داغ بنتے ہیں اور متاثرہ پتے مرجھانے کے بعد پودے کے ساتھ لٹک جاتے ہیں۔یہ بیماری بھی ست تیلے کے ذریعے سے پھیلتی ہے۔آلو چھوٹے اور پیداوار کم ہوجاتی ہے۔	یہ بیماری بیمار سے تندرست پودے تک ست تیلے کے ذریعے پھیلتی ہے اور بے موسمی پودے بھی اس بیماری کے پھیلنے میں ممدومعاون ثابت ہوتے ہیں۔	☆بیمار پودوں کو نظر آتے ہی بمع زیرِ زمین آلوؤں کے نکال کر تلف کر دیں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔ ☆تصدیق شدہ بیج کاشت کریں۔ ☆ست تیلے کو تلف کرنے کے لئے مناسب زہروں کا سپرے کریں۔
موزیک (Mosaic)	اس بیماری میں آلو کی مختلف اقسام آلو کی وائرس ایکس، ایس اور ایم شامل ہیں۔آلو کی اکثر قسموں پر حملے کے بعد چتکبری علامات پتے کے اوپر نیچے دونوں حصوں پر ظاہر ہوتی ہیں جس سے پتوں پر شکنیں پڑ جاتی ہیں۔ اگر بیماری کا حملہ شدت اختیار کرجائے تو پتے بوسیدہ ہوکر مرجاتے ہیں۔ زیرِ زمین آلو کم اور چھوٹے بنتے ہیں۔	اس بیماری کا وائرس بیمار بیج میں ہوتا ہے۔ بیماری تندرست اور بیمار پودوں کے آپس میں چھونے سے بھی منتقل ہوسکتی ہے۔	☆تصدیق شدہ بیج استعمال کیا جائے۔ ☆کھیت کے بیمار پودے تندرست پودوں کو چھوئے بغیر نکال کر تلف کر دیں۔ ☆قوتِ مدافعت رکھنے والی اقسام کاشت کریں۔

آلو کی فصل کے نقصان دہ کیڑے اور اِن کا انسداد

نام کیڑا	شناخت	نقصان	انسداد
چور کیڑا (Cut worm)	بالغ پروانہ بھورے رنگ کا ، اگلے پروں پر دو سیاہ دھاریاں اور ان کے درمیانی حصہ پر سیاہی مائل گردہ نما نشان پایا جاتا ہے۔سنڈی کا رنگ سیاہی مائل اور لمبائی کے رخ دو سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں۔جب اس سنڈی کو چھوا جائے تو یہ ایک گول دائرے کی طرح سمٹ جاتی ہے۔	سنڈی ننھے پودوں کو رات کے وقت سطحِ زمین کے قریب سے کاٹ دیتی ہے اور دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے۔ پودے کے بالائی حصے جب سخت ہوجاتے ہیں اور نیچے آلو بن جاتے ہیں تو آلو کھانا شروع کردیتی ہے اور آلو کو اندر سے کھوکھلا کردیتی ہے۔	☆کٹے ہوئے پودوں کے قریب زمین میں چھپی ہوئی سنڈیوں کو تلاش کر کے تلف کر دیں۔ ☆پروانے تلف کرنے کے لئے روشنی کے پھندے لگائیں۔☆گوڈی کریں اور پانی دیں۔ ☆میتھرین 0.2فی صد بحساب 5-3 کلوگرام 15-10 کلوگرام راکھ میں ملا کر فی ایکڑ صبح سویرے جہاں اوس پڑی ہو دھوڑا کریں۔

چست تیلا (Jassid)	سبزی مائل پیلا ہوتا ہے۔ اگلے پروں اور سر کی چوٹی پر دو سیاہ دھبے ہوتے ہیں۔ بچے جسامت میں چھوٹے بے پر اور شکل میں بالغ سے مشابہ ہوتے ہیں۔	بالغ اور بچے پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں۔ جس سے پودے کمزور ہوجاتے ہیں۔ شدید حملہ کی صورت میں پتے جھلسے ہوئے نظر آتے ہیں اور گرنے لگتے ہیں۔ مائیکو پلازمہ پھیلانے کا موجب ہے۔	☆متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆کسان دوست کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ☆نائٹن پائرام 10 اے ایس بحساب 200 ملی لیٹر یا فلو نیکا مڈ 50 ڈبلیو جی بحساب 60 تا 80 گرام یا تھایا میتھوکسم 25 ڈبلیو جی بحساب 24 گرام یا ڈائنوٹیفوران 20 ایس سی بحساب 100 گرام فی ایکڑ سپرے کریں۔
ست تیلہ (Aphid)	بالغ کیڑا اسیاہی مائل سبز ہوتا ہے۔ پیٹ کے پچھلے حصے پر اوپر کی سطح پر دو چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں۔	پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستا ہے جس سے پودے کمزور ہوجاتے ہیں یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتا ہے جس پر کالی پھپھوندی اگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتا ہے۔	☆متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆کرائی سو پرلا اور لیڈی برڈ بیٹل کی تعداد بڑھائیں۔ ☆کاربوسلفان 20 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ڈائی میتھو ایٹ 40 ای سی بحساب 400 ملی لیٹر فی ایکڑ سپرے کریں۔
سفید مکھی (Whitefly)	جسم پیلا اور پر سفید ہوتے ہیں۔ مادہ پتوں کے نیچے ایک ایک کرکے انڈے دیتی ہے۔ بچے بیضوی اور چپٹے ہوتے ہیں جو پتوں کی نچلی سطح پر چپٹے رہتے ہیں۔	سفید مکھی پتوں کی نچلی سطح سے رس چوس کر ان کو کمزور کرتی ہے۔ متاثرہ پودے پیلے ہوجاتے ہیں۔ یہ میٹھا لیس دار مادہ خارج کرتی ہے جس پر کالی پھپھوندی اگ آتی ہے جس سے ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔ یہ وائرسی امراض پھیلانے کا سبب بنتی ہے۔	☆متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆کسان دوست کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔ ☆سپائروٹیٹرا میٹ 240 ایس سی بحساب 250+150 ملی لیٹر فی ایکڑ یا پائری پراکسی فین 10.8 ای سی بحساب 500 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایسٹامیپرڈ 20 ایس پی بحساب 125 گرام فی ایکڑ اچھی طرح پتوں کی نچلی طرف سپرے کریں۔ سفید مکھی کے حملے کے انسداد کے لیے خاص طور پر پاور سپریر کا استعمال کریں۔

امریکن سنڈی **(Helicoverpa armigera)** **American Caterpillar**	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل بھوری اور جسم پر لمبے رخ بھورے رنگ کی دھاریاں ہوتی ہیں۔	سنڈیاں پتوں کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہیں۔ آجکل اس کا حملہ شدید ہو رہا ہے۔ اگر وقت پر تدارک نہ کیا جائے تو خاطرخواہ نقصان کا باعث بنتی ہے۔	☆روشنی کے پھندے لگا کر پروانے تلف کریں۔ ☆ متبادل خوراکی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ٹرائیکوگراما کے کارڈ لگائیں۔ ☆کلورنٹرانیلی پرول 200 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر فی ایکڑ یا سپینٹوران 20 ایس سی بحساب 80 ملی لیٹر یا لیوفینوران 50 ایس سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا ایما میکٹن بینزویٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ یا فلوبینڈا مائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ اچھی طرح سپرے کریں۔
لشکری سنڈی **(Army Worm)**	پروانہ ہلکے بھورے رنگ کا ہوتا ہے۔ اگلے پر کالے بھورے ہوتے ہیں۔ جس پر سفید رنگ کی لکیروں کا جال سا بنا ہوتا ہے۔ سنڈی کا رنگ سبزی مائل بھورا یا کالا ہوتا ہے۔ اس پر سفید لکیریں ہوتی ہیں۔ سنڈی چھونے سے گول ہو کر نیچے گر جاتی ہے۔ انڈے پتوں کی نچلی طرف گچھوں میں ہوتے ہیں اور بھورے زرد رنگ کے بالوں سے ڈھکے ہوتے ہیں۔	چھوٹی سنڈیاں پتے کے نیچے بہت زیادہ تعداد میں ہوتی ہیں۔ پتے کو اس طرح کھاتی ہیں کہ صرف رگیں باقی رہ جاتی ہیں۔ سنڈیاں ایک کھیت کو کھانے کے بعد دوسرے کھیت میں لشکر کی صورت میں حملہ آور ہوتی ہیں۔	☆کھیتوں کو جڑی بوٹیوں سے صاف رکھیں۔ ☆حملہ شدہ پتوں کو سنڈیوں اور انڈوں سمیت توڑ کر تلف کریں۔ ☆زہر کا استعمال صرف کھیت کے متاثرہ حصوں پر کیا جائے۔ ☆متاثرہ کھیت کے ارد گرد مناسب زہر کا دھوڑا کریں یا کھائی کھود کر اس میں پانی چھوڑ دیں اور اس پر مناسب مقدار میں مٹی کا تیل ڈالیں۔ ☆فلوبینڈایامائیڈ 480 ایس سی بحساب 50 ملی لیٹر فی ایکڑ یا لیو فینوران 5 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر یا انڈوکسا کارب 150 ایس سی بحساب 175 ملی لیٹر یا ایما میکٹن بینزویٹ 1.9 ای سی بحساب 200 ملی لیٹر فی ایکڑ کھیت کے متاثرہ پودوں پر سپرے کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار حضرات آلو اور دیگر سبزیات وفصلات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-17000 پر جمعہ تا پیر صبح نو بجے سے شام پانچ بجے تک فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے مفید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔مزید معلومات کے لئے متعلقہ دفاتر زراعت (توسیع) سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع واڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	agriextpb@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت کوآڈینیشن (ایف ٹی وائے آر) پنجاب لاہور	042	99200741	dacpunjab@gmail.com
3	پلانٹ پتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201683	directorppri@yahoo.com
4	نظامت سبزیات ایوب زرعی ترقیاتی ادارہ جھنگ روڈ، فیصل آباد	041	9201678	directorvegetable@yahoo.com
5	انٹومالوجیکل ریسرچ انسٹیٹیوٹ ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201680	director_entofsd@yahoo.com
6	تحقیقاتی ادارہ برائے آلو ساہیوال	040	4301303	directorpotato@yahoo.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ہارٹیکلچر توسیع)، لاہور	042	99203454	dahorticulture.ext@gmail.com
8	ڈائریکٹر کراپ رپورٹنگ سروس پنجاب، لاہور	042	99330378	dacrspunjab@hotmail.com

ڈائریکٹوریٹ آف ایگریکلچر زونل دفاتر

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) شیخوپورہ	056	9200291	dafarmskp@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) گوجرانوالہ	055	9200200	daftgrw@gmail.com
3	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) وہاڑی	067	9201188	dafarmvehari@yahoo.com
4	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) سرگودھا	048	3711002	arfsgd49@yahoo.com
5	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) کروڑ، لیہ	0606	810113	daftkaror@gmail.com
6	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) رحیم یار خان	068	-	daftrykhan@gmail.com
7	ڈائریکٹر زراعت (ایف ٹی اینڈ اے آر) چکوال	0543	571110	ssmsarfchk@hotmail.com

دفاتر نظامت ونائب نظامت زراعت (توسیع) پنجاب

نمبر شمار	نام ادارہ	کوڈ نمبر	فون دفتر	ای میل ایڈریس
1	**نظامت زراعت (توسیع) لاہور**	042	99201171	daelahore@yahoo.com
2	لاہور	042	99200736	doaelhr2009@yahoo.com
3	قصور	049	9250042	ddaeksr@gmail.com
4	شیخوپورہ	056	9200263	ddaeskp@gmail.com
5	ننکانہ صاحب	056	9201134	doextension_nns@yahoo.com
6	**نظامت زراعت (توسیع) فیصل آباد**	041	9200755	daextfsd@gmail.com
7	فیصل آباد	041	9200754	ddaextfsd@gmail.com
8	جھنگ	047	9200289	ddajhang@gmailcom
9	ٹوبہ ٹیک سنگھ	046	9201140	doagriextok@live.com
10	چنیوٹ	047	9210171	chiniot.agri@yahoo.com
11	**نظامت زراعت (توسیع) گوجرانوالہ**	055	9200198	daextgujranwala@gmail.com
12	گوجرانوالہ	055	9200195	ddaextensiongrw@gmail.com

doagriextension@gmail.com	920062	0547	حافظ آباد	13
ddaegujrat@gmail.com	9260346	053	گجرات	14
doa_extmbdin@yahoo.com	650390	0546	منڈی بہاؤالدین	15
doanarowal@yahoo.com	2413002	0542	نارووال	16
doaextskt@yahoo.com	9250311	052	سیالکوٹ	17
darawalpindi@gmail.com	9292060	051		18
do.agriext.rwp.pk@gmail.com	9292160	051	**راولپنڈی**	19
doaextckl@gmail.com	551556	0543	چکوال	20
doaejlm@yahoo.com	9270324	0544	جہلم	21
doa_agriext_atk@yahoo.com	9316129	057	اٹک	22
director.agri.sgd@gmail.com	9230526	048	**نظامت زراعت (توسیع) سرگودھا**	23
doaextentionsargodha@gmail.com	9230232	048	سرگودھا	24
doaextbkr@yahoo.com	9200144	0543	بھکر	25
doaextkhb@yahoo.com	920158	0454	خوشاب	26
doagri.extmwi@gmail.com	920095	0459	میانوالی	27
daextsahiwal@gmail.com	4400198	040	**نظامت زراعت (توسیع) ساہیوال**	28
doaextsahiwal@yahoo.com	9330185	040	ساہیوال	29
doagriextok@live.com	9200264	044	اوکاڑہ	30
doapakpattan@gmail.com	921046	0457	پاکپتن	31
daextmultan@gmail.com	9200317	061	**نظامت زراعت (توسیع) ملتان**	32
doaextmultan@hotmail.com	9200748	061	ملتان	33
doagriculturekwl@gmail.com	9200060	065	خانیوال	34
doalodhran@gmail.com	921106	0608	لودھراں	35
doaextvehari@hotmail.com	9201185	067	وہاڑی	36
directoragriextbwp@gmail.com	9255181	062	**نظامت زراعت (توسیع) بہاولپور**	37
doaextbwp2010@gmail.com	9255184	062	بہاولپور	38
ddaextbwn@ygmail.com	9240124	063	بہاولنگر	39
doagriryk@yahoo.com	9230129	068	رحیم یار خان	40
daextdgk@gmail.com	9260142	064	**نظامت زراعت (توسیع) ڈیرہ غازی خان**	41
ddaextdgk@gmail.com	9260143	064	ڈیرہ غازی خان	42
doaext.layyah@gmail.com	920301	0606	لیہ	43
doarajanpur@gmail.com	920084	0604	راجن پور	44
ddaagriextmzg@ygmail.com	9200041	066	مظفر گڑھ	45

تیار کردہ: نظامت زراعت کوآرڈینیشن (فارمز، ٹریننگ واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور۔ **منظور کردہ:** نظامتِ اعلیٰ زراعت (توسیع واڈپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور

اشاعت: نظامت زرعی اطلاعات پنجاب، 21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور

اشاعت: 2022-23